السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے امانت کے طور پر مدرسہ کے ریال تبدیل کرنے کے لیے مجھے دیئے اور وہ ریال میری کوتاہی کے بغیر میری جیب سے جیب تراش نے نکال لیے مجھے اس کی کچھ خبر نہ ہوئی بعد میں جب مجھے احساس ہوا تو بسیار تلاش کے باوجود وہ نہ مل سکے منتظمین مدرسہ مجھ سے وہ ریال واپس طلب کرتے ہیں ۔ میں غریب آدمی اور طالب علم بھی ہوں ادائیگی کی طاقت نہیں رکھتا میرے لیے قرآن وسنت کی روشنی میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقائق اور واقعات سے اگر یہ بات ثابت ہو جائے کہ رقم کا ضیاع آپ کی کوتاہی کی وجہ سے ہوئی ہے اس صورت میں آپ اس رقم کی ادائیگی کے ذمہ دار ہیں ۔ اور اگر کسی کوتاہی ثابت نہ ہو تو ریالات ادا نہیں کرنے پڑتے کیونکہ اس کی حیثیت امانت کی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص870

محدث فتویٰ